سوال

(21) غیر محرم عورت کا جنازہ اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عالمِ دین سے سنا تھا کہ میت اگر عورت ہو تو اس کے جنازے کو غیر محرم نہیں اٹھا سکتا۔ کیا واقعی کوئی ایسا مسئلہ ہے؟ (محمد ادریس عتیق۔ ملتان) (۲۱۔ اپریل ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم عورت کا جنازہ اٹھا سکتا ہے۔ کوئی حرج نہیں۔ حدیث میں مطلقاً وارد ہے:

'وَاحتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعنَاقِهِم'' (صحیح البخاری، باب حَملِ الرِّجَالِ الجِنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ، رقم: ۱۳۱۴)

''یعنی مرد میت کو اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں۔''

امام بخاری رحمہ اللہ کی ''صحیح بخاری'' میں تبویب سے بات واضح ہے:

'بَابُ حَملِ الرِّجَالِ الجِنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:88

محدث فتویٰ